

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے  
خفیہ



# صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار 6 دسمبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

جنوری 2005 سے آج تک محکمہ ایکسائز میں انسپکٹرز کی خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*165: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) جنوری 2005 سے آج تک محکمہ میں ایکسائز انسپکٹروں کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟  
 (ب) مذکورہ سالوں میں کتنی خالی اسامیوں کو پر کیا گیا ہے کیا اسامیوں کو پر کرنے کے لئے کوئی اشتہار دیا گیا اگر نہیں تو حکومت اس کے خلاف کوئی ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟  
 (ج) محکمہ میں تاحال ایکسائز انسپکٹروں کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟  
 (د) حکومت خالی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟  
 (تاریخ وصولی 6 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

- (الف) جنوری 2005 سے آج تک محکمہ میں 182 اسامیاں خالی رہی ہیں۔  
 (ب) مذکورہ سالوں میں 149 اسامیوں کو پر کیا گیا۔  
 (ج) محکمہ ایکسائز میں انسپکٹروں کی کل 55 اسامیاں خالی ہیں۔ ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

1	ڈیرہ غازی	ڈیرہ غازی خان	03
2	سرگودھا	سرگودھا	10
		بھکر	02
3	لاہور	لاہور	06
		قصور	01
		شیخوپورہ	02
		نکانہ صاحب	01
4	فیصل آباد	فیصل آباد	06
		ٹوبہ ٹیک سنگھ	01
5	بہاولپور	بہاولپور	03
		بہاولنگر	01
		رحیم یار خان	02
6	ملتان	ملتان	06

01	ساہیوال		
02	وہاڑی		
06	راولپنڈی	راولپنڈی	7
01	جہلم		
01	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	8
55	ٹوٹل		

(د) محکمہ ہذا ان خالی اسامیوں کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جلد از جلد پر کرنا چاہتا ہے۔ تاہم بذریعہ چٹھی نمبر SO-(A-II)(E&T)2-10/90-98(P) مورخہ جون 2008ء ایس اینڈ جی اے ڈی سے ان کو پر کرنے کی منظوری کیلئے استدعا کی جا چکی ہے اور خالی اسامیاں منظوری کے فوری بعد پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوا دی جائیں گی، اور جو نہی پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہوں گی ان خالی اسامیوں پر اہل انسپکٹروں کی تعیناتی عمل میں لائی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2008)

صوبہ پنجاب میں شراب بنانے والی فیکٹریوں کی تعداد و مالکان / حصہ داران کے نام و پتہ جات

کی تفصیلات

\*166: سپد حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں شراب بنانے والی فیکٹریوں کی کل تعداد کیا ہے اور کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) متذکرہ فیکٹریوں کے مالکان و حصہ داران کے نام، پتہ جات کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت صوبہ پنجاب میں مزید شراب کی فیکٹریاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پنجاب میں شراب بنانے کی صرف اور صرف ایک ہی فیکٹری ہے جو کہ راولپنڈی میں واقع ہے جس کا نام مری بیروری کمپنی لمیٹڈ ہے۔

(ب) مری بیرونی کمپنی لمیٹڈ کے Chief Executive کا نام Mr. M.P.Bhauddara ہے اور یہ کمپنی نیشنل پارک روڈ پی او بکس نمبر 13 راولپنڈی میں واقع ہے۔

(ج) حکومت پنجاب اپنے صوبہ میں کوئی نئی شراب کی فیکٹری لگانے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔ پہلے ایک فیکٹری مری بیرونی راولپنڈی میں پاکستان بننے سے پہلے موجود ہے اور ان کی جانب سے وند شاپ والوں کو کوئی شکایت بھی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2008)

دفتر ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد پراپرٹی ٹیکس وصولی کی تفصیل

\*3865: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟  
(ب) ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا کتنا ٹارگٹ دیا گیا تھا، کتنا کم ٹیکس سال وار وصول ہوا؟

(ج) پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے تعینات انسپکٹر، A.E.T.O اور E.T.O,s کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(د) یکم جنوری 2008 سے آج تک جن ملازمین کے خلاف شکایات موصول ہوئی ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ه) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے ملازمین کو کیا کیا سزائیں دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ضلع	2007-08	2008-09
فیصل آباد	28,14,75,910	30,91,70,968
جھنگ	2,76,34,159	2,80,73,767
ٹوبہ ٹیک سنگھ	2,05,20,008	2,15,62,889

- فیصل آباد ڈویژن 32,96,30,077 35,88,07,624
- (ب) ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ٹارگٹ دیا گیا اور اس میں جو وصولی ہوئی اور جتنا ٹیکس وصول نہ کیا جاسکا اس کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے تعینات انسپکٹر، A.E.T.O اور E.T.O,s کے نام، عمدہ اور گریڈ کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) یکم جنوری 2008 سے آج تک جن ملازمین کے خلاف جو شکایات موصول ہوئیں ان کی تفصیل جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ه) ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2008 سے آج تک جو سزائیں ہوئیں ان کی تفصیل جھنڈی "ه" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

لاہور۔ رجسٹرڈ شادی ہالوں کی تفصیلات

\*4233: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبداری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) لاہور میں کل کتنے شادی ہال رجسٹرڈ ہیں؟
- (ب) لاہور میں شادی ہالوں پر حکومت نے ٹیکس لگانے کا کیا Criteria مقرر کیا ہوا ہے؟
- (تاریخ وصولی 7 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

- وزیر آبداری و محصولات
- (الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا شادی ہالوں کی رجسٹریشن سے کوئی تعلق نہ ہے۔
- (ب) حکومت پنجاب کی طرف سے شادی ہالز یا ان میں ہونے والی تقریبات کی بنیاد پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2010)

صوبہ کے ہوٹلوں میں نشہ آور اشیاء کی سرعام دستیابی کی تفصیلات

\*4744: محترمہ سیمبل کامران: کیا وزیر آبداری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ نشہ آور اشیاء صوبہ بھر کے بڑے شہروں خصوصاً مری کے ہوٹلوں میں سرعام دستیاب ہیں؟

(ب) کیا نشہ آور اشیاء فروخت کرنے پر حکومت کی جانب سے پابندی عائد کی گئی ہے نیز کن حالات میں نشہ آور اشیاء استعمال کرنے پر پابندی نہیں نیز کس قانون کے ذریعے مذکورہ اشیاء پر پابندی درکار ہے اور اس کے تحت 2008 سے اب تک کتنے افراد کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا اشیاء کی فروخت اور خصوصاً ہوٹلوں میں ایسی اشیاء کی سرعام دستیابی کی روک تھام کیلئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) صوبہ کے کسی بھی بڑے شہر کے ہوٹل بشمول مری کے ہوٹلوں میں نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت نہ ہو رہی ہے اور نہ ہی اس کی اجازت ہے۔ اگر کوئی ایسی مصدقہ معلومات محکمہ کے علم میں آئیں تو فوری قانونی اقدام عمل میں لایا جائے گا تاہم صوبہ کے چند ہوٹلوں بشمول پی سی ہوٹل، آواری ہوٹل، ایمبیسیڈر ہوٹل اور پی سی ہوٹل بھور بن مری میں غیر مسلموں کو شراب کے پرمٹ کا اجراء آرڈر 1979 اور پنجاب حد رولز 1979 کی دفعہ 12 کے تحت کیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ حدود آرڈیننس 1979 کے تحت حکومت نے ہر قسم کے حالات میں نشہ آور اشیاء کی فروخت اور استعمال پر پابندی عائد کی ہے۔ مذکورہ قانون کے تحت سال 2007-08،

2008-09 اور 2009-10 (دسمبر 2009) کے دوران منشیات کی فروخت اور استعمال کے سلسلے میں کل افراد کے خلاف پکڑے گئے کیسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے علاوہ ازیں اس ضمن میں معلومات محکمہ پولیس سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ج) جب بھی کوئی ہوٹل میں منشیات کا استعمال کرتا ہوا دیکھا جائے یا اطلاع ملے تو حدود

آرڈیننس 1979 اور انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے لیکن

اس طرح کی کوئی اطلاع اور شخص منشیات کا استعمال کرتا ہوا نہ دیکھا گیا ہے کوئی مقدمہ اس ضمن

میں درج نہ ہے تاہم ایسی صورت میں قواعد و ضوابط موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2010)

### شراب کا پرمٹ جاری کرنے کی تفصیلات

\*4915: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ شراب کی فروخت کے لئے پرمٹ جاری کرتا ہے؟  
 (ب) شراب کا پرمٹ جاری کرنے کے کیا رولز ہیں اور پرمٹ ہولڈنگ کا کیا معیار ہے، رولز کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

- (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ شراب کی فروخت کے لئے پرمٹ جاری کرتا ہے۔  
 (ب) حدود آرڈیننس 1979 کے تحت شراب کا پرمٹ ملکی و غیر ملکی غیر مسلم افراد (جن کی عمر 21 سال یا اس سے زائد ہو) کو جاری کیا جاتا ہے۔ اس پرمٹ کی رو سے پرمٹ ہولڈر کو یہ اختیار ہے کہ وہ کسی بھی L-2 Vend Shop سے اپنی پسند کی شراب خرید سکتا ہے، رکھ سکتا ہے اور خود پی سکتا ہے۔ متعلقہ ضابطہ قانون کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)

### موٹر گاڑیوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کرنے کا معاملہ

\*5250: انجنیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے چند بڑے شہروں میں موٹر گاڑیوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کر لیا ہے؟  
 (ب) حکومت بقیہ شہروں میں کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا نظام کب تک شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

- (الف) صوبہ کے 36 اضلاع میں سے 33 اضلاع میں موٹر گاڑیوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کیا جا رہا ہے۔

(ب) حکومت بقیہ تین اضلاع (بہاولنگر، چنیوٹ اور خانیوال) میں کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا نظام مالی سال 2009-10 کے آخر تک شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں دفاتر کی تزئین و آرائش / کمپیوٹرائزڈ دیگر اشیاء کی خریداری کے لئے کام ہو رہا ہے جو جلد ہی پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا اور گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت رجسٹریشن شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2010)

گاڑیوں کی خرید و فروخت میں اوپن ٹرانسفر لیٹر کی تفصیلات

\*5251: انجنیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے مختلف ضلعوں میں بہت سی ایسی گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں جو اس سے پہلے ملک کے مختلف دوسرے ضلعوں میں رجسٹرڈ تھیں کیا اب بھی یہ اجازت ہے کہ ایک گاڑی پہلے ایک نمبر کے تحت چلے اور پھر دوسرے نمبر کے تحت؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں گاڑیوں کی خرید و فروخت اوپن ٹرانسفر لیٹر کے ذریعے ہو رہی ہے اور گاڑیاں کئی کئی مرتبہ بکنے کے باوجود پہلے مالک کے نام پر ہی رہتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں ایسی گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں جو کہ ملک کے دوسرے صوبوں میں رجسٹرڈ تھیں تاہم صوبائی موٹروہیکل ٹرمینس 2007 کے تحت سیکشن 30 پنجاب موٹروہیکل آرڈیننس 1965 حذف ہو چکا ہے لہذا اب ایسی گاڑیوں کی رجسٹریشن صوبہ پنجاب میں نہ ہوتی ہے۔

(ب) موٹروہیکل قوانین کے مطابق مالک گاڑی خرید کے 30 دن کے اندر اندر گاڑی اپنے نام ٹرانسفر کروانے کا پابند ہے تاہم یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں اوپن ٹرانسفر لیٹر پر گاڑیاں چلائی جا رہی ہیں اور اس کے تدارک کے لئے روڈ چیکنگ اور اخبارات میں اشتہارات دینے کے اقدامات کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)

نومبر 2009، پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

\*5314: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ ایکسائز نے لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی، کتنی پراپرٹیز سیل کیں اور کتنے گرفتار کئے گئے؟  
(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

محکمہ ایکسائز نے لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں 1337 پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 1255 پراپرٹیز سیل کیں اور 82 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2010)

ضلع گوجرانوالہ، موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*5549: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ ایکسائز موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف جعل سازی سے گاڑیاں رجسٹر کرنے کی شکایات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(د) موٹر رجسٹریشن آفس میں تعینات ملازمین کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم بطور تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ ایکسائز موٹر رجسٹریشن برانچ میں 21 آفیسر / آفیشل کام کر رہے

ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

17 گریڈ	ایکسٹرنل ٹیکسیشن آفیسر / موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی گوجرانوالہ	1- عبدالوارث سندھو
16 گریڈ	اسٹنٹ ایکسٹرنل ٹیکسیشن آفیسر گوجرانوالہ	2- محمد نسیم مٹو
14 گریڈ	انسپکٹر	3- رانا گلزار احمد
14 گریڈ	انسپکٹر	4- انور سعید
11 گریڈ	انسپکٹر	5- محمد امجد بٹر
5 گریڈ	MTC	6- رانا خالد
7 گریڈ	MTC	7- تنویر شفقت
7 گریڈ	MTC	8- عمران رشید
7 گریڈ	MTC	9- رانا ارشد
7 گریڈ	MTC	10- میاں احتشام الحق
7 گریڈ	MTC	11- نیر زمان
7 گریڈ	MTC	12- سعید سیان
11 گریڈ	D.E.O (ڈیٹا انٹری آپریٹر)	13- احسن بلال
11 گریڈ	D.E.O (ڈیٹا انٹری آپریٹر)	14- رانا عدنان انجم
11 گریڈ	D.E.O (ڈیٹا انٹری آپریٹر)	15- رانا محمد شہباز
11 گریڈ	D.E.O (ڈیٹا انٹری آپریٹر)	16- رانا بلال اکرم
7 گریڈ	MTC	17- رانا طارق
5 گریڈ	ETC	18- عبدالحمید
5 گریڈ	ETC	19- رانا محمد اسلم
5 گریڈ	ETC	20- رانا لدھے خان
5 گریڈ	ETC	21- رانا شوکت

(ب) مذکورہ بالا ملازمین میں سے کسی بھی ملازم کے خلاف کسی قسم کی کوئی محکمانہ کارروائی نہ چل رہی ہے۔

- (ج) کسی بھی ملازم کے خلاف جعل سازی سے گاڑی رجسٹر کرنے کی کوئی شکایت نہ ہے۔  
 (د) محکمہ ایکسائز موٹر رجسٹریشن برانچ میں TA/DA کی مد میں اس عرصہ میں کوئی رقم ادا نہ کی گئی جب کہ تنخواہ کی مد میں دی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقم
2008-09	Rs. 2,830,990
2009-10	Rs. 2,108,907

(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2010)

ضلع گوجرانوالہ، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

\*5550: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان ملازمین میں سے کن کن کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کن کن ملازمین کے خلاف پراپرٹی ٹیکس کی زیادہ وصولی یا ناجائز پراپرٹی ٹیکس ڈالنے کی شکایات ہیں؟

(د) پراپرٹی ٹیکس کے کتنے لوگ نادہندہ ہیں، 50 ہزار اور زائد کے نادہندہ کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے 65 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی ہو رہی ہے۔

نام	عہدہ	محکمانہ کارروائی
یوسف جیمز	انسپیکٹر	بوجہ ناقص کارکردگی بابت وصولی پراپرٹی ٹیکس
اعجاز سرور	انسپیکٹر	بوجہ ناقص کارکردگی بابت وصولی پراپرٹی ٹیکس
محمد اختر سالک	انسپیکٹر	بوجہ ناقص کارکردگی بابت وصولی پراپرٹی ٹیکس

رانا محمد رفیق	انسپکٹر	بوجہ ناقص کارکردگی بابت وصولی پراپرٹی ٹیکس
محمد ریاض ڈھلوں	کانسٹیبل	بوجہ غیر حاضری
رانا محمد عرفان	کانسٹیبل	بوجہ غیر حاضری

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کسی بھی اہلکار کے خلاف اس وقت پراپرٹی ٹیکس کی زیادہ وصولی یا ناجائز پراپرٹی ٹیکس ڈالنے کے سلسلہ میں کوئی شکایات نہ ہیں۔

(د) پراپرٹی ٹیکس کے 50 ہزار اور زائد کے نادہندگان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2010)

لاہور پی پی 144 ٹیکس ادا کرنے کی تفصیلات

\*5809: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں کتنی فیکٹریاں یا کارخانے ٹیکس ادا کر رہی ہیں اور کتنی ٹیکس ادا نہیں کرتیں، ان کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا حکومت ان فیکٹری یا ملوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پی پی 144 لاہور میں کل 41 فیکٹریاں / کارخانے ہیں جو کہ تمام باقاعدگی سے ٹیکس ادا کر رہے ہیں ان کے ناموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چونکہ تمام فیکٹریاں / کارخانے باقاعدگی سے ٹیکس ادا کر رہے ہیں لہذا محکمہ ان کے خلاف کسی تادیبی کارروائی کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

سال 2009، لاہور شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

\*5964: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک لاہور شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) لاہور میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے کتنے انسپکٹرز، اے-ای-ٹی-اوز اور ای-ٹی-اوز فراٹس سرانجام دے رہے ہیں، آگاہ کریں؟  
(ج) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر قانونی کارروائی کی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یکم جنوری 2009 سے 31-05-2010 تک لاہور شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں مبلغ 1744 ملین روپے وصولی ہوئی۔  
(ب) لاہور میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے 12 ای ٹی اوز، 33 اے ای ٹی اوز اور 153 انسپکٹرز فراٹس سرانجام دے رہے ہیں۔  
(ج) ان میں سے 50 ملازمین کے خلاف کم وصولی کرنے پر اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

لاہور-ای ٹی اوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*5974: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں ای ٹی اوز کی تعداد کیا ہے؟  
(ب) متذکرہ محکمہ میں کام کرنے والے ای ٹی اوز کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور میں موجودہ ای ٹی اوز کی تعداد 20 ہے۔  
(ب) مذکورہ بالا ای ٹی اوز کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

لاہور-ہوٹلز میں شراب سپلائی کی تفصیل

\*6104: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں واقع جن ہوٹلز کو ماہانہ شراب سپلائی کی جاتی ہے ان کے ناموں کی فہرست فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

لاہور میں جن ہوٹلز کو ماہانہ شراب سپلائی کی جاتی ہے ان کے ناموں کی تفصیل / فہرست درج ذیل ہے:-

1- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل لاہور

2- آواری ہوٹل لاہور

3- ایمبیسیڈر ہوٹل لاہور

4- ہولی ڈے ان ہوٹل لاہور

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

ضلع قصور-گاڑیوں کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

\*6144: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2008-09 اور 2009-10 میں کتنی گاڑیاں ضلع قصور میں رجسٹر کی گئیں اور ان گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹرانسفر کی مد میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایکسائز کا دفتر کرایہ کی عمارت میں ہے، کتنا ماہانہ کرایہ ادا کیا جا رہا ہے؟

(ج) سال 2009-10 میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوا، کیا مذکورہ سال میں

ہدف پورا کیا گیا یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع قصور میں رجسٹرڈ گاڑیوں، رجسٹریشن اور ٹرانسفر فیس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

مالی سال	تعداد رجسٹرڈ گاڑیاں	وصولی رجسٹریشن فیس	وصولی ٹرانسفر فیس
2008-09	4,102	11,104,962/-	4,29,4334/-

4,255,320/- 14,08,8361/- 3,930 2009-10  
 (ب) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس قصور کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے اور ماہانہ کرایہ  
 35000/- روپے ہے۔

(ج) سال 2009-10 کے دوران ضلع قصور میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں  
 23,448,900/- روپے کار یونیواکٹھا ہوا جو کہ ہدف کا %83 بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

حافظ آباد-گاڑیوں کے پرکشش نمبروں سے متعلقہ تفصیلات

\*6447: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں  
 گے کہ:-

(الف) ضلع حافظ آباد میں کتنے اور کون کون سے پرکشش نمبروں کی نیلامی کی جاتی ہے اور  
 اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی 2007 تا 30 جون 2009 جن افراد کو پرکشش نمبر الاٹ کئے گئے ان کے  
 نام، ولدیت، پتہ جات مع حاصل شدہ رقم کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع حافظ آباد میں موٹر سائیکل اور کمرشل وہیکل گاڑیوں کے 10 پرکشش نمبروں کی  
 نیلامی کی جاتی ہے جس میں 1 تا 9 اور 786 نمبر شامل ہیں۔ جب کہ موٹر کار کے 23 پرکشش  
 نمبروں کی نیلامی کی جاتی ہے جس میں 55، 44، 33، 22، 14، 12، 11، 9، 8، 7، 6، 5، 4،  
 3، 2، 1، 786، 313، 99، 88، 77، 72، 66 شامل ہیں۔

ضلع حافظ آباد میں پرکشش نمبروں کی نیلامی کا اشتہار اخبارات، بیسز اور پمفلٹ کی صورت میں

مشتہر کیا جاتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ نیلامی میں حصہ لے سکیں اور گورنمنٹ کے مقرر

کردہ نمائندوں کی موجودگی میں سب سے زیادہ بولی دینے والے کو نمبر الاٹ کر دیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع حافظ آباد میں یکم جولائی 2007 تا 30 جون 2009 صرف ایک فرد کو پرکشش نمبر

الاٹ کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	پرکشش الاٹ شدہ نمبر	نام مع ولدیت پتہ	حاصل شدہ رقم
1	HZA-1	ضمیر الحسن ولد محمد نواز	Rs. 16000
		برج دارا ڈاکخانہ کالیکی منڈی تحصیل و ضلع حافظ	

آباد

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

لاہور ڈرامہ ہالز اور ٹیکس وصولی کی تفصیل

\*6450: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت کتنے ڈرامہ ہال ہیں اور ان میں کس شرح سے تفریحی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے؟

(ب) مذکورہ ڈرامہ ہالوں سے سال 09-2008 میں تفریحی ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، ہال وار تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور میں اس وقت دس ڈرامہ ہال ہیں اور ان سے 20% کی شرح سے تفریحی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے۔

(ب) مذکورہ ڈرامہ ہالوں سے 09-2008 میں تفریحی ٹیکس کی مد میں ہال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ڈرامہ ہال	تفریحی ٹیکس
1	الحمر آہال نمبر 1	16,29,000
2	الحمر آہال نمبر 2	15,15,500
3	کلچرل کمپلیکس ہال نمبر 1	5,66,400
4	کلچرل کمپلیکس ہال نمبر 2	4,36,000

88,761	اوپن ایئر تھیٹر باغ جناح	5
49,630	پنجاب ہال باغ جناح	6
7,89,570	تماشیل	7
21,99,040	محفل	8
7,37,590	ناز	9
32,30,055	الفلاح	10
Rs. 1,12,41,546/-	ٹوٹل	

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2010)

ضلع لاہور محکمہ کی برانچوں کی تفصیلات

\*6476: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-  
ضلع لاہور میں محکمہ ای اینڈ ٹی کی کل کتنی برانچیں ہیں نیز یہ برانچیں کہاں کہاں واقع ہیں  
تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ای اینڈ ٹی کی برانچیں / دفاتر کی تفصیل اور ایڈریس درج ذیل  
ہیں:-

- 1- ایکسز اینڈ ٹیکسیشن آفس، 2 اے فرید کوٹ روڈ لاہور  
(موٹر برانچ، ایکسز برانچ، پروفیشنل ٹیکس برانچ، تفریحی ڈیوٹی برانچ، ڈائریکٹوریٹ ریجن  
اے اور سی)
- 2- ایکسز اینڈ ٹیکسیشن آفس 2-اے فرید کوٹ روڈ لاہور  
(پراپرٹی ٹیکس زون 12 & 11، 10، 4، 3)
- 3- ایکسز اینڈ ٹیکسیشن آفس 191 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور  
(پراپرٹی ٹیکس زون 2 & 1)
- 4- ایکسز اینڈ ٹیکسیشن آفس 19/20 ایم ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور  
(پراپرٹی ٹیکس زون ڈائریکٹوریٹ ریجن، بی اور ملحقہ پراپرٹی ٹیکس زون 7، 6، 5)
- 5- ایکسز اینڈ ٹیکسیشن آفس 19 نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

(پراپرٹی ٹیکس زون 8&9)

-6 موٹر رجسٹریشن آفس XX-A-31 ڈی ایچ اے لاہور کینٹ

-7 پراپرٹی ٹیکس سب آفس رائیونڈ لاہور

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

دفتر ڈی جی ایکسائز میں ملازمین کی تعداد دیگر تفصیلات

\*6833: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ڈی جی ایکسائز پنجاب کے دفتر میں کل کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور یہ کتنے کتنے عرصہ سے یہاں پر تعینات ہیں؟
- (ب) 2008-09 میں اس دفتر کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور وہ کس کس مد میں خرچ کیا گیا اسکی تفصیل سے آگاہ کریں؟
- (ج) اس بجٹ سے ملازمین کی تنخواہوں پر کتنا خرچ ہو اور دیگر ترقیاتی کاموں پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے دفتر میں کل ملازمین کی تعداد مع گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فنانس ڈیپارٹمنٹ نے ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے دفتر کے لئے مالی سال 2008-09 کے لئے مبلغ -/55,530,000 روپے بجٹ مختص کیا۔ اس بجٹ کو مختلف مدوں میں خرچ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بجٹ سے مالی سال 2008-09 کے دوران ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں مبلغ -/31,075,885 روپے اور دیگر کاموں پر مبلغ -/21,865,829 روپے خرچ ہوئے

جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2010)

## گاڑیوں کی جعلی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

\*6834: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ڈی جی ایکسائز نے گاڑیوں کی جعلی رجسٹریشن کرنے میں ملوث کتنے ملازمین کے خلاف کیا کیا کارروائی کی؟  
 (ب) ڈی جی ایکسائز نے گاڑیوں کی جعلی رجسٹریشن کی روک تھام کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2010 تاریخ ترحیح سیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) بمطابق رپورٹس ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب سال 2008-09 کے دوران محکمہ ایکسائز میں کوئی بھی اہلکار جعلی رجسٹریشن میں ملوث نہ پایا گیا ہے۔ البتہ سال 2009-10 میں صرف راولپنڈی ضلع میں 2 اہلکار ملوث پائے گئے جن کے خلاف قانونی کارروائی ضابطہ (PEEDA ACT 2006) کے تحت زیر عمل ہے۔

(ب) ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب نے گاڑیوں کی جعلی رجسٹریشن کی روک تھام کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:-

- 1- اپورٹڈ گاڑیوں کی کسٹم حکام سے آن لائن تصدیق۔
- 2- مشکوک گاڑی / کاغذات کی CIA سے اور فرانسزک لیبارٹریز سے تصدیق
- 3- نیور رجسٹریشن کے وقت اصل کاغذات کی مالک کو واپسی، کاغذات کی سکیننگ اور کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹوں کا اجرا

4- نیلامی والی گاڑیوں کی رجسٹریشن سے پہلے متعلقہ اتھارٹی سے کاغذات کی تصدیق

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

محکمہ ایکسائز ضلع لاہور میں بھرتی کی تفصیل

\*6836: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ڈی جی ایکسائز نے ضلع لاہور میں کن

کن افراد کو کس کس گریڈ میں بھرتی کیا اور یہ کن کی سفارشات پر بھرتی ہوئے۔ آگاہ فرمائیں؟

(ب) جو بھرتی کی گئی کیا اس کا اشتہار دیا گیا اگر ہاں تو اشتہار کی کاپی لف کریں؟  
(تاریخ وصولی 22 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر آبداری و محصولات

(الف) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب نے ضلع لاہور میں جن افراد کو بھرتی کیا ان کی تفصیل گریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ریکروٹمنٹ کمیٹی کی سفارشات پر ان افراد کو بھرتی کیا گیا۔

(ب) ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب نے ضلع لاہور میں جن افراد کو بھرتی کیا ان کے لئے باقاعدہ اخبارات میں اشتہار دیئے۔ اشتہار کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2010)

مقصود احمد ملک  
سیکرٹری

لاہور

3 دسمبر 2010